انڈین پینٹنگ

سبق نمبر	سبق کا عنوان	مقاصد	سرگرمی
11	انڈین پینٹنگ	• اس سبق کے بعد آپ: • ماقبل تاریخ کے ادوار پینٹنگ کی ابتدا کی کھوج کر سکیں گے؛ • وسطیٰ عہد کے دوران پینٹنگ کے فروغ کو بیان کر سکیں گے؛ • ہندوستان میں پینٹنگ کے میدان میں مغل حکمرانوں کے اشتراک کی شناخت کر سکیں گے؛ • پینٹنگ کے امتیازی مکاتب فکر، مثلاً راجستھان اور پہاڑی مکاتب فکر کے عروج کے بارے میں دریافت کر سکیں گے؛ • مقامی مراکز مثلاً کانگرہ کلو اور بسولی میں پینٹنگ کے فروغ کا تجزیہ کر سکیں گے؛ • ہندوستانی پینٹنگ میں روی راج ورما کے اشتراک کو سمجھ سکیں گے؛ • آرٹ کے بنگال مکتب فکر کی ترقی میں رابندر ٹیگور اور ابنند رناتھ ٹیگور کے ادا کردہ حصہ کا تجزیہ کر سکیں گے؛ • ترقی پسند آرٹسٹوں اور خاص طور سے فرانسس نیوٹن ڈی سوزا کے رول کی قدر شناسی کر سکیں گے؛ • میتھیلا پینٹنگ ، کولم پینٹنگ ، قلم کاری پینٹنگ، ورلی پینٹنگ اور کالی گھاٹ پینٹنگ جیسی آرٹ مقامی شکلوں کا یہ پینٹنگ کے میدان میں لاتعداد جدید جہتوں کو شامل کرنے میں اشتراک کی شناخت کر سکیں گے؛	اپنے والدین اور استاد ، یا اپنے خاندان یا پڑوس کے دوسرے بزرگوں کے ساتھ بات چیت کے ذریعہ اس سبق کو سمجھنا

تعارف

جب آپ کسی بازار میں جاتے ہیں تو وہاں آپ کو متعدد پینٹنگ نظر آتی ہیں۔ دیواری تصاویر اور ٹیرا کوٹا پر کیے گئے کام بھی وہاں موجود ہوتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ان پینٹنگوں کے ابتدا ہمارے ماضی میں چھپی ہوئی ہے۔ یہ اس زندگی اور رسوم کی نمائندگی کرتی ہیں جو ان ادوار کے لوگوں سے تعلق رکھتے تھے۔ ان تصویروں سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ راجہ اور مہارانیاں کس طرح کے لباس پہنتے تھے اور درباری کس طرح سے شاہی درباروں میں بیٹھتے تھے۔ ادبی ریکارڈ، جنہوں نے پینٹنگ کے فن پر راست اثر ڈالا یہ دکھلاتے ہیں کہ انتہائی قدیم اور سیکولر اور مذہبی موضوعات سے متعلق پینٹنگ کو مصورانہ تاثر کی ایک اہم شکل سمجھا جاتا تھا اور اس پر عمل کیا جاتا تھا۔

قدیم ہندوستان

غاروں میں دریافت کیے گئے باقیات اور ادبی آماخذ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ فن کی ایک شکل کے طور پر پینٹنگ انتہائی قدیم ادوار سے ہی ہندوستان میں پھلی پھولی۔ ہندوستان میں آرٹ اور پینٹنگ کی تاریخ کی ابتدا ماقبل تاریخ کے دور میں چٹانوں پر کھود کر بنائی گئی تصاویر سے ہوتی ہے۔ جو مدھیہ پردیش میں بھیم باٹکا غاروں میں موجود جانوروں کی ڈرائنگوں اور پینٹنگوں سے ظاہر ہے۔

نرسنگھ گڑھ (مہاراشٹر) کی غاروں پینٹنگوں میں چتکبرے ہرنی کی کھالوں کو خشک ہوتے ہوئے دکھلایا گیا ہے۔ ہزاروں برسوں قبل ہڑپائی تہذیب کی مہروں پر پینٹنگیں اور ڈرائنگس دریافت ہوچکی ہے۔

ہندو اور بودھ دونوں ہی میں مختلف اقسام کی پینٹنگوں اور ان کی تکنیکوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر لیپی چتر لیکھا چتر اور دھولی چتر، ان میں سے پہلی لوک روایات کی، دوسری کپڑے پر خطوطی ڈرائنگ کی اور تیسری فرش پر پینٹنگ کی نمائندگی کرتی ہے۔

بودھ کتاب ''ونے پتاک'' (تیسری چوتھی صدی) میں کئی شاہی عمارتوں میں پینٹ کی ہوئی اشکال کی موجودگی کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔ ڈرانہ ''مدرار کھشا'' (5ویں صدی عیسوی) میں لاتعداد پینٹنگوں یا پتاؤں کا حوالہ دیا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ یہ سائنٹفک اصولوں پر مبنی تھیں۔ 7ویں صدی عیسوی کی ''وشنو دھرم موتر پورانوں پینٹنگ سے متعلق ایک حصہ ہے جس کو ''چتر سوتر'' کا نام دیا گیا ہے جس میں پینٹنگ کے چھ حصوں مثلاً شکل کی قسم، تناسب، باریکی اور خوبصورتی اور رنگوں کے امتزاج کے بارے میں بتا گیا ہے۔ چنانچہ آثار قدیمہ اور ادب ماقبل تاریخ کے ادوار میں ہندوستان میں پینٹنگ کے فروغ کو ثابت کرتے ہیں۔ گپتا راجاؤں کے عہد کے بہترین نمونے کے غاروں میں موجود ہیں۔ ان پینٹنگوں کا موضوع جانور اور چڑیاں، پھول، انسانی اشکال اور جاتک کی کہانیاں ہیں۔

دیواری مرال پینٹنگ دیواروں اور چٹانی سطحوں مثلاً چھتوں اور اطراف کی دیواروں پر بنائی جاتی تھیں۔ غار نمبر۔9 میں راہبوں کو اسٹوپ کی طرف جاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ غار نمبر۔10 میں جاتک کہانیوں کی ترجمانی کی گئی ہے۔ لیکن سب سے بہترین پینٹنگوں کی تخلیق گپتا راجاؤں کے عہد کے دوران پانچویں اور چھٹی صدی عیسوی میں ہوئی۔

جداری تصاویر میں بنیادی طور پر بودھ اور بودھوں کی جاتک کہانیوں کی ترجمانی کی گئی ہے۔ لیکن ان میں ہمیں غیر مذہبی مناظر بھی نظر آتے ہیں۔ یہاں ہم کو انسان زندگی کے سبھی پہلوؤں سے متعلق تصاویر دیکھنے کو ملتی ہے۔ ان میں تصاویر میں شہزادے اپنے محلات، وعورتیں اپنے حرموں میں، بوجھ سے لدے ہوئے قلی، بھکاری، کسان اور جوگی نظر آتے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ جنگی جانوروں، چڑیوں اور پھولوں کی تصاویر بھی موجود ہیں۔

پینٹنگوں میں استعمال کیے جانے والے مواد

دھولی مختلف اقسام کی پینٹنگوں میں مختلف طرح کے مواد استعمال کیے جاتے تھے۔ ادبی آماخذ میں چتر شالا (آرٹ گیلری) اور شلپا شرستر (آرٹ سے متعلق تکنیکی مضامین کا حوالہ ملتا ہے۔ تاہم استعمال کیا جانے والا غالب رنگ تھے سرخ گیرومٹی (دھاتو رنگ) اور نیل، شوخ، سرخ (کم کم یا سندوں دینے کی سیاہی (کاجل) چاک (سفید)، گیرومٹی اور ہرا۔ یہ تمام رنگ مقامی طور پر دستیاب تھے تاہم شوخ نیلا رنگ اس علاقے سے آتا جہاں آج پاکستان ہے۔ مرکب رنگ بعض خاکستری رنگ کا شاذ ونادر ہی استعمال کیا جاتا تھا۔ رنگوں کے استعمال کا فیصلہ موضوع اور مقامی ماحول کے مطابق کیا جاتا تھا۔

بودھ پینٹنگوں کے باقیات شمال میں باغ کے غاروں اور چھٹی سے نویں دہائیوں کے دوران کے جنوبی ہند یا دکن کے مختلف مقامات سے دریافت کیے گئے ہیں۔ گوکہ ان پینٹنگوں کا موضوع مذہبی ہے لیکن یہ اپنے باطنی مفہوم اور مزاج کے لحاظ سے غیر مذہبی دنیاوی اور ملی جلی نظر آتی ہیں۔ گوکہ ان پینٹنگوں کا صرف ایک چھوٹا سا حصہ ہی محفوظ رہ جاتا ہے لیکن دیوتاؤں، دیویوں سے بھری دنیا اور نیم روحانی وجود مثلاً کنار اور اپسراؤں، ایک ثروت منداور تنوع نباتات وحیوانات، محبت، رعنائی اور دلکشی کی ترجمانی کرتی ہیں۔

ہند کی عہد وسطی دور

حکمرانوں کے ذریعہ سرپرستی	تکنیک	انداز	موضوع	
پالا مملکت (9ویں صدی عیسوی)	چھوٹی تصاویر	زوال پذیر موادوں سے تیار کردہ	بودھ، جین ہندو مینواسکرپٹ	کھجور کے پتوں پر بنائی گئی پینٹنگیں
اوائلی سلطنت	باتصویر مینواسکرپٹ جین مقدس کتابیں	مغربی ہندوستان کی جین برادری	تیرتھنکروں کی زندگیاں اور کارنامے	مندر کی لائبریریوں بطور عطیہ
دوران سلطنت	چھوٹی تصاویر اور جداری تصاویر	کپڑے پر پینٹنگ	پھول، پتیاں اور پودے	ایران اور عرب دنیا سے مسلمانوں کے لیے باتصویر قلمی نسخے
اکبر	خاکہ سازی (پورٹریٹ)	دیواری پینٹنگ		کشمیر اور گجرات کے مصوروں کی سرپرستی
جہانگیر (بذات خود ایک مصور)	شوخ رنگوں سہ رخی اثرات		چڑیوں اور جانوروں کی تصاویر	ابوالحسن کا پورٹریٹ
ہمایوں	دو فارسی مصورین کو اپنے دربار میں لایا	مربوط اور حرکی	1562 سے 1579 کے درمیان کپڑے پر 1400 پینٹنگ تیار کی گئیں	پہلی بار مصوروں کے نام ان کی تصاویر پر نظر آئے
دارا شکوہ اورنگزیب	پیڑ پودے اور جانور	قدرتی عناصر	پینٹنگوں کی سرپرستی شاہی سرپرستی کا خاتمہ، راجستھان اور پہاڑی پینٹنگوں کی فروغ	
پینٹنگ کے پہاڑی اور راجستھانی مکاتب فکر	چھوٹی پینٹنگیں	رزمیے، دیوی مالائی کہانیاں اور داستانوں پر مبنی تصاویر کا فروغ		
بھکتی تحریک (15-16ویں صدی)	باتصویر کتابیں	ویشنو بھکتوں کا طبقہ		

دور جدید

ہندوستانی پینٹنگ ثروت مند روایتی کے ساتھ جدید اصلاحات تصورات کے امتزاج کی عکاسی ہے۔

سرپرستی	موضوعات	مضامین	
برطانی شہری اور سیاح، دور 18ویں صدی کے اواخر سے 19ویں صدی کے اوائل تک	نیم مغربی اور مقامی طرز	تہوار اور ہندوستان کی سماجی زندگی اور مغل یادگاریں	1۔ برطانوی شہریوں اور سماجوں کی زیر سرپرستی 2۔ شیخ ظہیر الدین کے مطالعات طائر 3۔ غلام علی خان کا پورٹریٹ

(9صدی کے اواخر میں) ٹراونکور کے روی ورما	یوروپی ماڈل کے مطابق آرٹ اسکول یا آئل پینٹنگ	اساطیری سماجی زندگی	بڑے ہندوستان شہروں میں نئے مراکز کا قیام
آرٹ کا بنگالی مکتب فکر	1۔تربیت یافتہ مصورین 2۔اڑیسہ کی پٹ پینٹنگ اور کالی گھاٹ پینٹنگ سے متاثر قومیت پرستی کے تصورات، انگریزی تعلیم یافتہ شہری متوسط طبقہ کا انداز فکر	قومی شناخت کی خواہش امتیازی روایت کا سبب بنی	شانتی نیکتن میں کلا بھون کا قیام بر
کلکتہ مصورین ، پرتیوش سین، نرود مجمدار اور پراتوش داس گپتا	نئی بصری زبان اور ناول تکنیک	ہندوستانی عوام کے حالات	
ترقی پسند آرٹسٹوں کا گروپ، بمبئی۔ 1948	آزاد ہندوستان کی جدید متاثر کن آرٹ	تنظیم کار فرانکرٹس نیوٹن ڈی سوزا	
1970 کے مصورین نے جدید دور کو تنقیدی نظروں سے دیکھا۔	غریبی بدعنوانی، سیاسی افراتفری فرقہ وارانہ کشیدگی اور دوسرے شہری مسائل	اپنے ماحول کا تنقیدی جائزہ 1۔نیشنل گیلری آف ماڈرن آرٹ 2۔ للت کلا اکیڈمی	
حکومت ہند	آرٹ اور موسیقی کو فروغ دینے کے لیے دواداروں کا قیام		
آرٹ کا مدراس اسکول، دیوی چودھری اور کے سی ایس پانیکر	جدید آرٹسٹوں کی نئی نسل کو متاثر کیا۔		

سجاوٹی آرٹ

تقریبی موقعوں پر چاول کے پاؤڈر اور رنگوں کے استعمال سے گھروں کی دیواروں اور فرشوں پر سجاوٹی ڈیزائن کے ذریعہ مصورانہ تاثرات

سجاوٹی آرٹ اور ریاستیں

الپنا (بنگال) آیپن (اترانچل) رنگاولی (کرناٹک)، رنگولی (شمالی ہند) کولم (تامل ناڈو) منڈنا (مدھیہ پردیش)

ہند کی عہد وسطی دور

طرز	علاقہ/ریاست/شہر	استعمال کیے گئے رنگ	موضوعات	
قلم کاری	آندھرا پردیش	سبزیوں کے رنگ	ہندو اساطیر رامائن اور مہابھارت	قلم کے ذریعہ کی گئی پینٹنگیں

پٹ چتر	اڑیسہ	سبزیوں کے رنگ	ہندو دیو دیوی	(i) زیادہ باریکیوں اور رنگوں کے ساتھ پینٹ کی گئی۔
پھڑ پینٹنگ	راجستھان	شوخ اور لطیف قدرتی رنگوں کا استعمال	مقامی دیوی دیوتاؤں کی تصاویر	اسکرول پینٹنگ
مدھوبنی (متھیلا پینٹنگ	مدھوبنی (بہار)	سبزیوں اور مٹی کے رنگ، گوبر	ہندو اساطیر سے متعلق اور آسمانی موضوعات سے متعلق سہ رخی تصاویر	
				نوعیت کے لحاظ سے انتہائی تصوراتی، اکثر شادیوں کے مناظر کی عکاسی
ورلی	مہاراشٹر۔ گونڈ اور کول قبائلی	جیومترائی شکلوں مثلاً مربع، مثلث اور دائروں کی شکل میں مقامی موادوں کا استعمال ہماری ثقافتی اور جمالیاتی عکاسی کی آئینہ دار	گھی دار انداز میں ایک کے بعد دوسرے موضوع کی عکاسی	
کالی گھاٹ کولکاتہ	وسیع موضوعات دیوتاؤں دیویوں، درباریوں اداکاراؤں جیسے وسیع موضوعات	ائینہ		
کونڈ آرٹ	ہندوستان میں سنتھل گوداوری پٹی کے گونڈ قبائل	اشکالی تصاویر		

ہندوستان دستکاریاں

ہندوستان نی دستکاریاں خام مواد کو دستکاری ہنر کے ذریعہ آرٹ کی شکل میں تبدیل کر دیتے ہیں اور یہ بنیادی طور پر ان کی تخلیقی صلاحیت کا کرشمہ ہے۔

ریاست	دستکاریاں
کشمیر	کڑھی ہوئی شالیں، قالین، نم دار ریشم، اخروٹ کی لکڑی کا فرنیچر
راجستھان	بندھنی کپڑے (باندھو اور رنگوں) زیورات، نیلے چمکدار ظروف، مینا کاری

تامل ناڈو	کانسے کے مجسمے، کانجی ورم ساڑیاں
آندھرا پردیش	بدری کام، پوچھیلی ساڑیاں، ریشم، صندل کی لکڑی
میسور	ریشم، صندل
کیرالہ	ہاتھی دانت سے بنی اشیا روز ووڈ فرنیچر
مدھیہ پردیش	چندیری اور کوسا ریشم
لکھنؤ	چکن کا کام
بنارس	بروکیڈ اور ریشمی ساڑیان
آسام	کین (سرکنڈولی) فرنیچر
بنگال	بنکورا ٹیرکوٹا ماڈلنگ اور ہینڈلوم آئیٹم

اپنا تجزیہ کریں:

سوال: وسطی عہد کے دوران پینٹنگ کے فن کے فروغ کی وضاحت آپ کس طرح کریں گے؟

سوال: مدھوبنی آرٹ شکل کی وضاحت کیجیے۔ مدھوبنی پینٹنگوں کی ڈرائنگوں کی کس طرح انتہائی تصوراتی ہیں؟

سوال: قلم کاری پینٹنگ اور متصیلا پینٹنگ کے درمیان فرق بتائیے

سوال: کالی گھاٹ پینٹنگوں میں بنگال کی ثقافت کی مختلف شکلوں کی ترجمانی کی گئی ہے۔ وضاحت کیجیے؟

سوال: ہندوستانی دستکار اپنے جادوئی نہر سے دھات، لکڑی یا ہاتھی دانت کے ٹکڑے کو آرٹ کی چیزوں میں تبدیل کر سکتے ہیں وضاحت کیجیے؟

سوال: پینٹنگ کو ایک فن کی شکل دینے میں مغلوں کا کیا اشتراک تھا؟

سوال: درج ذیل کے بارے میں مختصر نوٹ لکھیے:

(i) قلم کاری آرٹ

(ii) پہاڑی آرٹ

(iii) کالی گھاٹ وآرٹ